O

منہ سے گرچہ نہیں بتا سکتا
حالتِ دل نہیں چھپا سکتا

اُس کی تکلیف بانٹ سکتا ہوں
اپنے آنسو نہیں دکھا سکتا

کُن کے بِن ، ایڑیاں رگڑنے سے
کوئی چشمہ نہیں بہا سکتا

https://emad-ahmad.com/

اُس کے اور میرے بیچ مت آنا
میں خدا کو نہیں بھلا سکتا

وہ مرے لفظ جھیل جاتا ہے
میرا لہجہ نہیں پچا سکتا

آرزوئیں تو وہ سمندر ہیں
کوئی غوطہ نہیں لگا سکتا

درد شعروں میں ڈھل گیا ہے عماد
اب تُو اس کو نہیں مٹا سکتا

https://emad-ahmad.com/